



زیریں نصح از حضرت امیر المؤمنین عليه السلام بیت جلسہ سالانہ

## BELANGRIJKE ADVIEZEN VAN HAZRAT KHALIFATUL MASIH V (ABA) OMTRENT JALSA SALANA

Hazoor (aba) zegt in verband met het doel van Jalsa:

Dit is een gemeenschappelijk bijeenkomst, geen kermis. Dus kom hier niet met als enig doel om te socialiseren, handel drijven of je mode te uiten.

Begroet elkaar met een glimlach. Als er misverstanden zijn, werk deze dan weg met een glimlach. Een tweede punt is dat men goede daden moet verspreiden. Zet elkaar aan tot het verrichten van goede daden, en stop elkaar van slechte daden. Dit is ook het doel van Jalsa. Dus wie naar de Jalsa komt, moet ten volste gebruik maken van de aangeboden programma's in plaats van doelloos rond te wandelen.

جلسہ کی غرض و غیبت کے حوالے سے حضور فرماتے ہیں کہ

یہ جماعتی جلسہ ہے کوئی میلہ نہیں ہے اور نہ اس میں میلہ سمجھ کر شمولیت ہونی چاہیے اور نہ صرف میل ملاقات اور خرید و فروخت یا فیشن کا اظہار ہونا چاہیے۔

ایک دوسرے سے ملو تو مسکراتے ہوئے ملو۔ اگر کوئی رنجشیں تھیں تو ان تین دنوں میں اپنی مسکراہٹوں سے انہیں ختم کر دو۔ دوسری بات یہ کہ نیکوں کو پھیلاؤ۔ نیکوں کی تلقین کرو اور بری باتوں سے روکو تو یہ جلسہ کی غرض و غیبت بھی ہے۔ اس لئے جو جلسہ پر آئے وہ بڑھ بڑھ پھرنے کی بجائے جلسہ کے پروگراموں سے بھر پور فائدہ اٹھائیں۔ اس میں بھر پور حصہ لیں۔

Als de gasten gebreken opmerken, dienen zij de aandacht hierop te vestigen met mildheid. Er is geen nood aan woede. Bij zulke grote organisaties zullen er altijd kleine gebreken blijven. Deze moet men verdragen en door de vingers gezien worden. Woede onderdrukken zal beloond worden.

مہمان بھی اگر کہیں کوتاہی دیکھیں تو نرمی سے توجہ دلائیں کسی قسم کا غصہ کرنے کی ضرورت نہیں اتنے وسیع انتظامات ہوتے ہیں۔ تھوڑی بہت کیاں رہ جاتی ہیں وہ برداشت کرنی چاہئیں اور صرف نظر کرنا چاہیے اور غصہ کو دہانے کا بھی ایک ثواب ہے۔

In de moskee en in de sfeer van de moskee moet men rekening houden met de etiquette en heiligheid. De gebeden zullen verricht worden in de tent, dus moet men deze de statuut van een moskee geven, alsook rekening houden met de heiligheid ervan.

مسجد میں اور مسجد کے ماحول اس کے آداب اور تقدس کا خیال رکھیں۔ جلسہ سالانہ کے دنوں میں یہ جو مد کی جلسہ کے لئے لگائی جاتی ہے اسی حال میں نمازیں ہوں گیں۔ اس لئے اس وقت کے لئے اس کو آپ کو مسجد کا ہی درجہ دینا ہوگا اور مکمل طور پر وہاں اس تقدس کا خیال رکھنا ہوگا۔

Schakel mobiele telefoons uit tijdens het gebed. Sommigen hebben de gewoonte om deze mee te nemen naar het gebed en wanneer ze rinkelen raakt men afgeleid.

نمازوں کے دوران اپنے موبائل فون بھی بند رکھیں۔ بعضوں کو عادت ہوتی ہے کہ فون لے کر نمازوں پر آجاتے ہیں اور پھر جب گھنٹیاں بجنی شروع ہوتی ہیں تو نماز سے بالکل توجہ بٹ جاتی ہے۔

Vermijd nutteloze gesprekken. Behoud mildheid en wederzijds respect bij gesprekken. Vermijd

فضول گفتگو سے اجتناب کریں۔ باہمی گفتگو میں دھیماپن اور وقار قائم رکھیں۔ تلخ گفتگو

onaangename gesprekken. Sommigen beginnen uit gewoonte luidkeels te roepen of zitten in groep te lachen. Probeer deze dingen te vermijden tijdens deze drie dagen, of probeer hier volledig aan te ontsnappen, want dit zijn geen goede gewoontes.

Hazoor (aba) beveelde de dames aan om op te letten met ongewenst rondlopen en aandacht te geven aan hun bescheidenheid. Diegene die geen sluier dragen, mogen ook geen make-up dragen. Hun gezicht moet simpel zijn, het is niet aangewezen om opgemaakt te zijn. Maak er een gewoonte van dat de hoofden bedekt zijn zodat we deze dagen doorbrengen in een spirituele sfeer. Er dienen geen uitvluchten gezocht te worden om geen bescheidenheid te observeren.

Deze dagen wordt veel voedsel verspild. De regel is om het bord leeg te eten. Soms wordt er meer

سے اجتناب کریں۔ بعض لوگ بلند آواز سے علالتا تو تو میں میں میں کر کے باتیں کر رہے ہوتے ہیں یا ٹولیوں کی صورت میں بیٹھ کر قہقہے لگا رہے ہوتے ہیں۔ ان تین دنوں میں ان تمام چیزوں سے جس حد تک پرہیز کر سکتے ہیں کریں بلکہ مکمل طور پر پرہیز کرنے کی کوشش کریں ویسے بھی یہ کوئی ایسی اچھی عادت نہیں۔

خواتین کو نصائح فرماتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ

خواتین گھومنے پھرنے میں احتیاط اور پردہ کی رعایت رکھیں۔ اگر کسی وجہ سے احمدی کو بھی نقاب کی دقت ہو تو پھر ایسی خواتین میک اپ میں نہیں ہونی چاہئیں سادہ رہیں کیونکہ میک اپ کرنا بہر حال مناسب نہیں۔ سر ڈھانپنے کی عادت کو اچھی طرح رواج دیں ایک ایسا ماحول خواتین کی طرف سے نظر آنا چاہیے کہ روحانی ماحول میں ہم یہ دن بسر کر رہے ہیں۔ پردہ نہ کرنے کے بہانے نہیں تلاش ہونے چاہئیں۔

ان دنوں میں بعض دفعہ کھانے کا بہت ضیاع ہوتا ہے کھانے کے آواب میں تو یہ ہے کہ جتنا پلیٹ میں ڈالیں اس کو مکمل ختم کریں۔

ingeschonken uit gulzigheid of door imitatie. Leer uw kinderen geen handelingen die een verkeerd beeld geven aan anderen. Sommige mensen gooien hun lege borden niet in de vuilnisbak maar laten ze achter op de tafels. Dit is iets simpel waardoor de werkdruk op de vrijwilligers verhoogt wordt en ze hier extra tijd aan moeten besteden. Tijd die ook voor iets anders kon gebruikt worden. Daarnaast is dit ook onhygiënisch.

Hazoor (aba) zegt over veiligheid: het is belangrijk om dit in het oog te houden. Het observeren van de omgeving is ieder zijn plicht. Moest er een onbekende zijn, breng dan de verantwoordelijke hiervan op de hoogte. Men moet iemand niet zelf beginnen ondervragen.

Moge Allah ons in staat stellen om de adviezen van Hazoor op te volgen. Amin

کوئی ضیاع نہیں ہونا چاہئے۔ بلاوجہ حرص میں اگر زیادہ ڈال لیا یا دیکھا دیکھی ڈال لیا۔ اپنے بچوں کو بھی اس کی تلقین کریں کہ اس قسم کی کوئی حرکت نہیں ہونی چاہئے جس کا دوسروں پر بُرا اثر پڑ رہا ہو۔ کھانا جہاں آپ کھا رہے ہوں ان جگہوں پر بعض لوگ کھانا کھا کر خالی برتنوں کو وہیں رکھ جاتے ہیں اور ڈسٹ بن میں نہیں ڈالتے۔ اور یہ معمولی سی بات ہے ایک تو کارکنان کا کام بڑھ جاتا ہے اور اس عرصہ میں وہ کوئی اور کام کر سکتے ہیں۔ دوسرے گندگی پھیلتی ہے۔

حفاظت کے ضمن میں حضور اقدس فرماتے ہیں کہ

حفاظتی نقطہ نگاہ سے نگرانی کرنا ایک بہت اہم چیز ہے اپنے ماحول پر گہری نظر رکھنا ہر ایک کا فرض ہے کہ اگر اجنبی آدمی ہو تو متعلقہ شعبہ کو اس کی اطلاع کر دیں۔ خود کسی سے بھی چھپڑ چھاڑ نہیں کرنی چاہئے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔